بچوں کا رسالہ

Worksheets for kids



اپنے دین کو سیکھیں

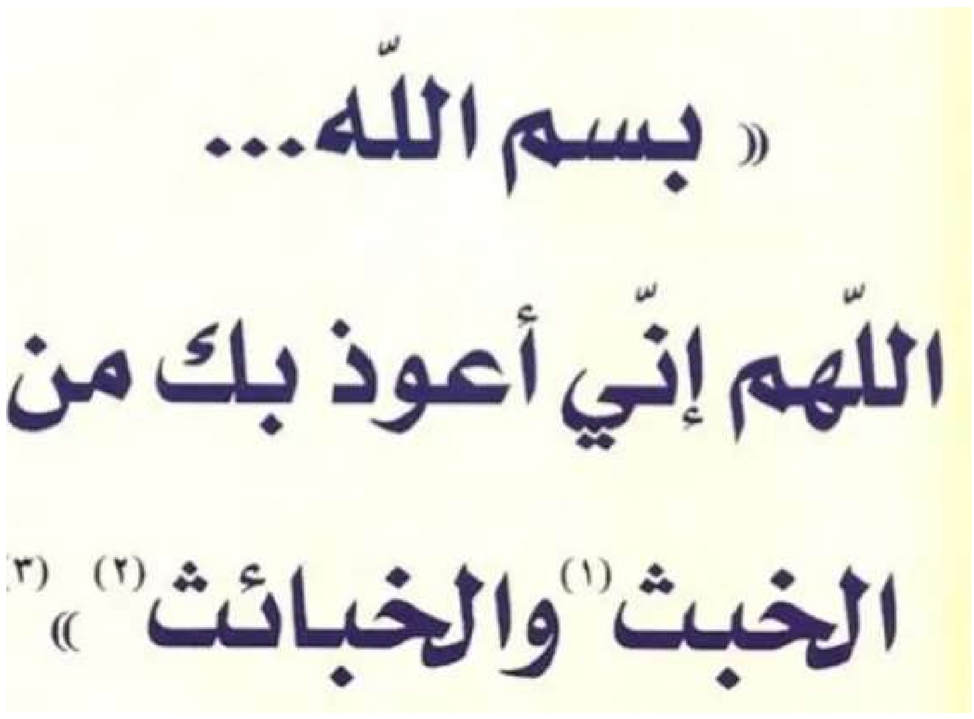
رنگ برنگی دنیا میں

Struggling slaves

Kids

قضاء حاجت کے آداب

بیت-الخلا میں داخل ہوتے وقت





بخاری :142

بیت-الخلا میں داخل ہوتے وقت
اپنا بایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں ۔



بیت-الخلا سے باہر نکلتے وقت

غُفرَانک

بیت-الخلا سے باہر نکلتے وقت اپنا
دایاں پاؤں پہلے باہر رکھیں۔

اللہ کا ذکر مسلمان کی حفاظت کرتا
ہے، اور شیطان کو بھگاتا ہے ۔

قضاء حاجت کے وقت قبلہ رخ نہیں ہونا چاہیے اور قبلہ کی طرف پیٹھ بھی نہیں کرنا چاہیے ۔ گھر سے باہر بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہیے ۔



سفر میں قضاء حاجت پیش آے اور بیت-الخلا موجود نہ ہو تو لوگوں سے دور نشیبی علاقہ میں پودوں کے پیچھے چھپ کر حاجت پوری کرنا چاہیے ۔ کیونکہ ہمارے دین نے حکم دیا کہ اپنے ستر کو چھپائیں ۔

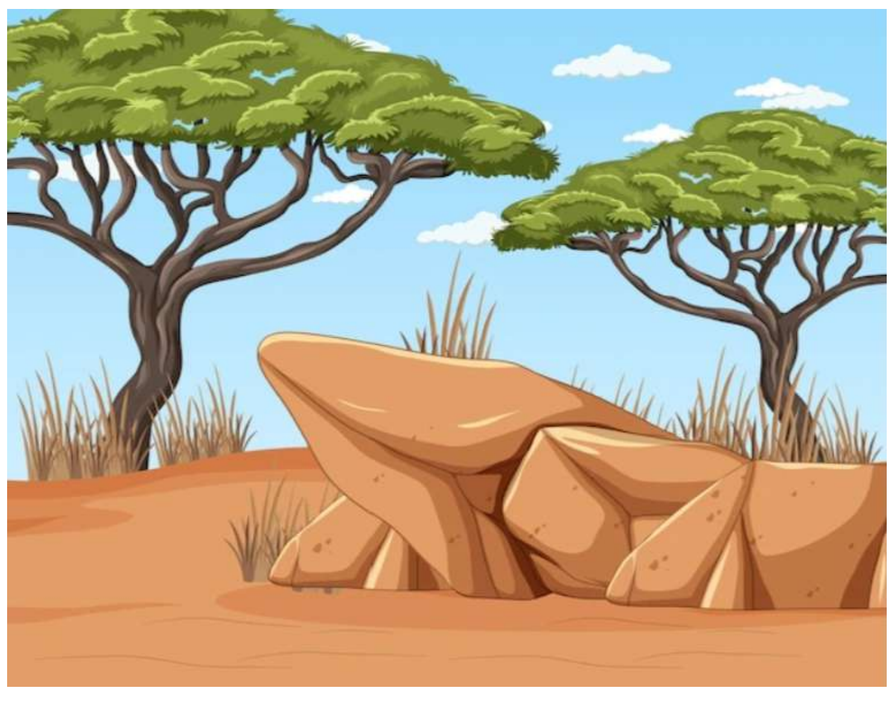


صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

کس مقام پر قضاء حاجت کے لیے قبلہ رخ نہ ہونے کا خیال کرنا ہے ؟



☐



☐

اسلام نے قضاء حاجت کے وقت لوگوں سے ستر کرنے کا حکم دیا ہے؟

- ہاں ☐
- کوئی بات نہیں ☐

بیت-الخلا میں داخل ہوتے وقت کونسا قدم پہلے رکھنا چاہیے؟

- دایاں ☐
- بایاں ☐

لوگوں کے لیے بنے راستوں میں

سایہ دار مقام جہاں لوگ بیٹھتے ہوں



ٹھہرے ہوئے پانی میں



پھل دار درخت کے نیچے

ان مقامات پر قضاء حاجت نہیں کرنا چاہیے ۔

اس ممانعت کی حکمت یہ ہے کہ لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے ۔

بیماریاں پھیلتی ہے، بدبو اور کراہت کی بنا لوگ ان مقامات کو استعمال کرنا پسند نہیں کرتے ہیں ۔



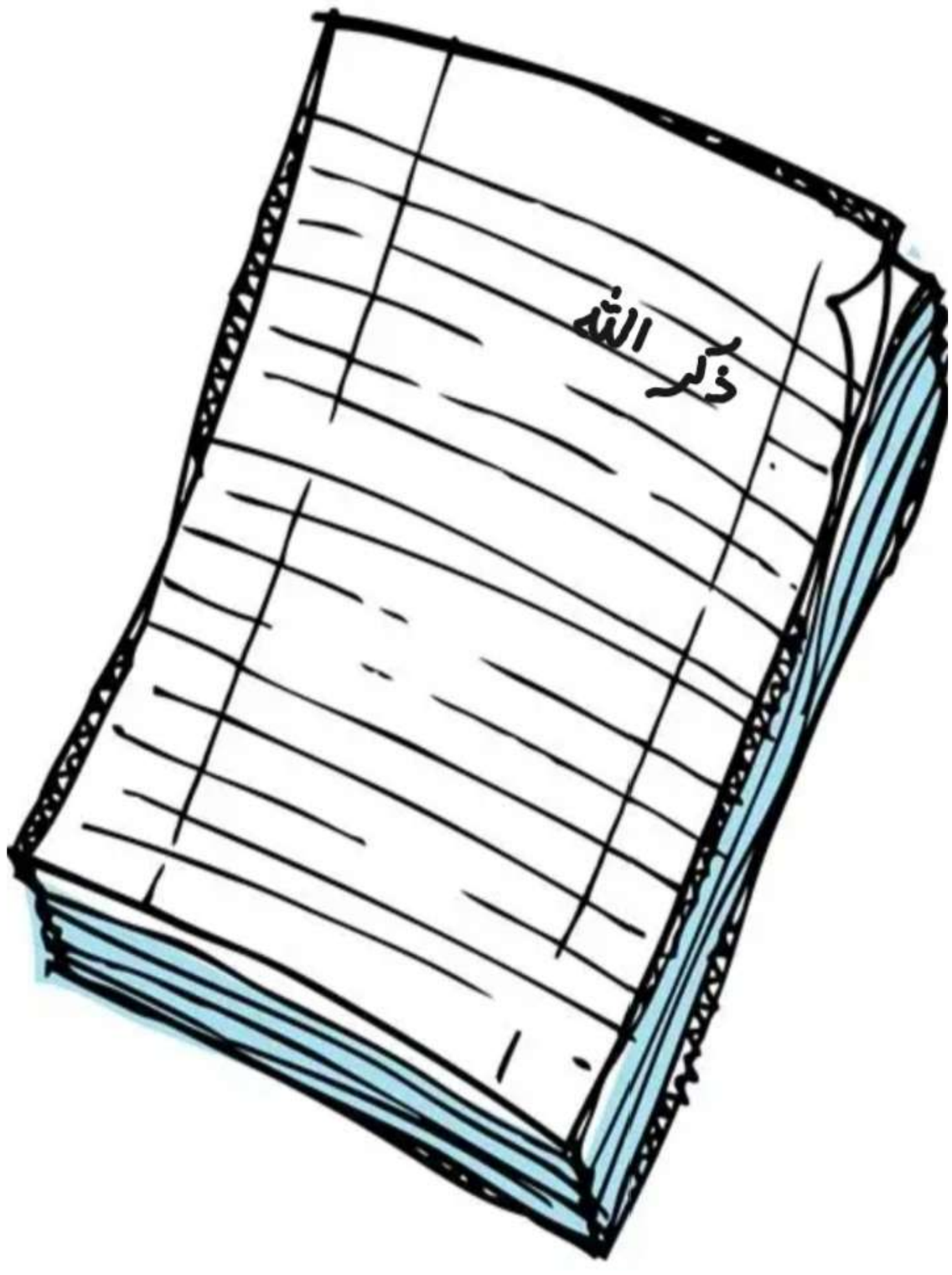
ہمارا دین، ماحول صاف رکھنے کا حکم دیتا ہے ، لوگوں کے ذوق کا احترام کا حکم دیتا ہے۔

قضاء حاجت کے وقت بات نہیں کرنا چاہتے ۔



کوئی بات پوچھ رہا ہو تو قضاء سے فارغ ہو کر بات کرنا چاہیے ۔

پاکی کا پورا خیال رکھنا چاہیے ۔



قرآن پاک ، کتابیں یا وہ چیزیں جن پر اللہ کا ذکر لکھا ہو بیت-الخلا میں نہیں لے جانا چاہیے ۔

صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

قضاء حاجت کے وقت قبلہ کا احترام کرنا چاہئے؟

- ہاں ☐
- نہیں ☐

قضاء حاجت کے دوران بات کرنا؟

- بات نہیں کرنا چاہیے ☐
- بات کر سکتے ہیں ☐

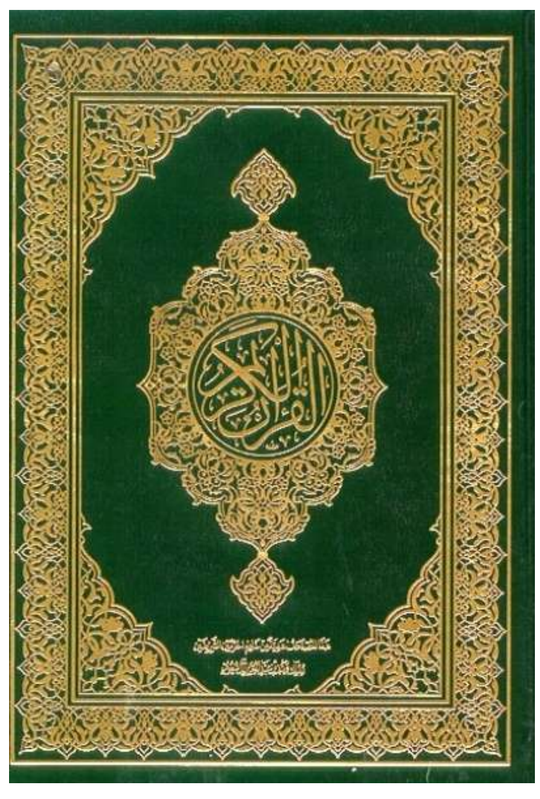
بیت-الخلا میں قرآن پاک، کتابیں، وہ کاغذ جس پر اللہ کا ذکر لکھا ہو ؟

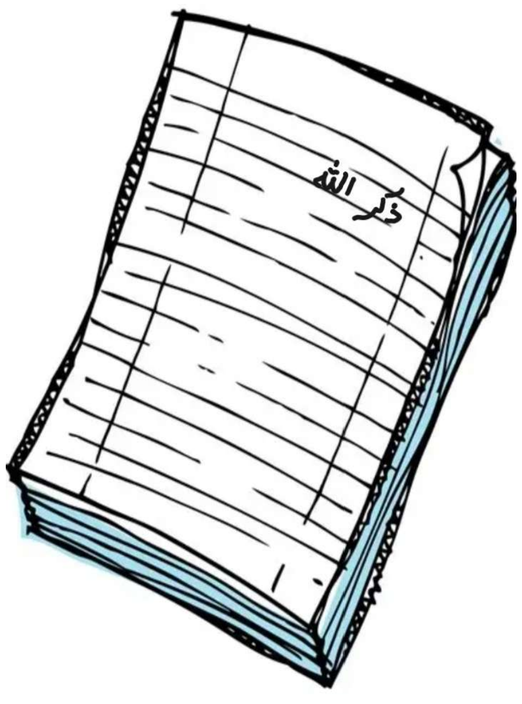
- نہیں لے جانا چاہیے ☐
- کوئی حرج نہیں ☐

صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

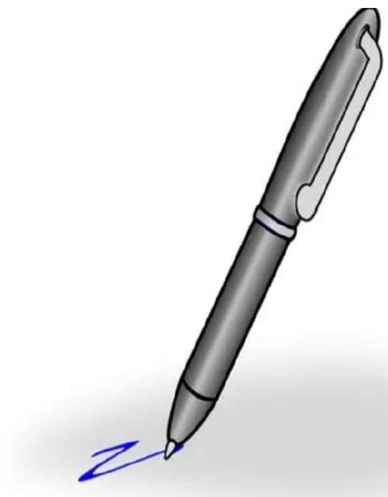
بیت-الخلا میں کن چیزوں کو نہیں لے جانا چاہیے

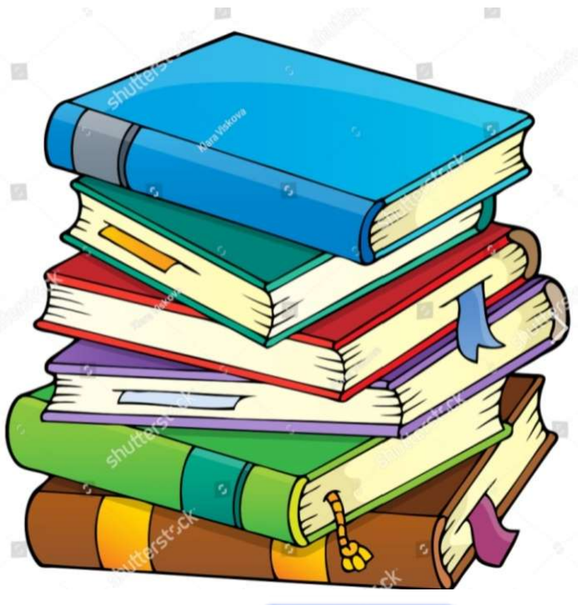












صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

کن مقامات پر قضاء حاجت نہیں کرنا چاہیے













صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

بیت-الخلا کے آداب میں ممنوع کام کیا ہے

- دایاں پاؤں سے داخل ہونا۔ ☐
- باتیں کرنا یا گنگنانا۔ ☐
- ذکر اللہ کرنا۔ ☐
- کتاب پڑھنا۔ ☐
- قبلہ کا احترام کرنا۔ ☐
- پاکی کا خیال نہ کرنا۔ ☐
- گھڑی میں وقت دیکھنا۔ ☐

بدن سے نجاست دور کرنا

اسلام پاکیزگی کا دین ہے ۔ پاکی صفائی پسند کرتا ہے ۔



ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ نجاست سے پاک صاف رہے۔

اللہ نے پاک صاف رہنے والوں کی تعریف کی ہے ۔



اور اللہ مطھرین(پاک رہنے والوں) کو پسند کرتا ہے ۔

سورۃ توبہ :108

طہارت یہ ہے کہ انسان پیشاب پاخانہ سے اپنے بدن کو صاف کریں ۔



پانی سے صاف کرنا چاہیے، اس عمل کو استنجا کہتے ہیں۔

پانی موجود نہ ہو تو تین بار الگ الگ کاغذ یا پتّے یا پتھر کا استعمال کرنا چاہیے، اس عمل کو استجمار کہتے ہیں ۔

جن سے طہارت حاصل کی جاتی ہے
وہ چیزیں

منظف۔ صاف کرنے والی ہو

طاہر ۔ پاک اور خالص ہو

مباح۔ جائز ہو

جیسے : پانی، ٹشیو پیپر

کتابوں میں موجود لکھا ہوا کاغذ
استعمال نہ کریں ۔

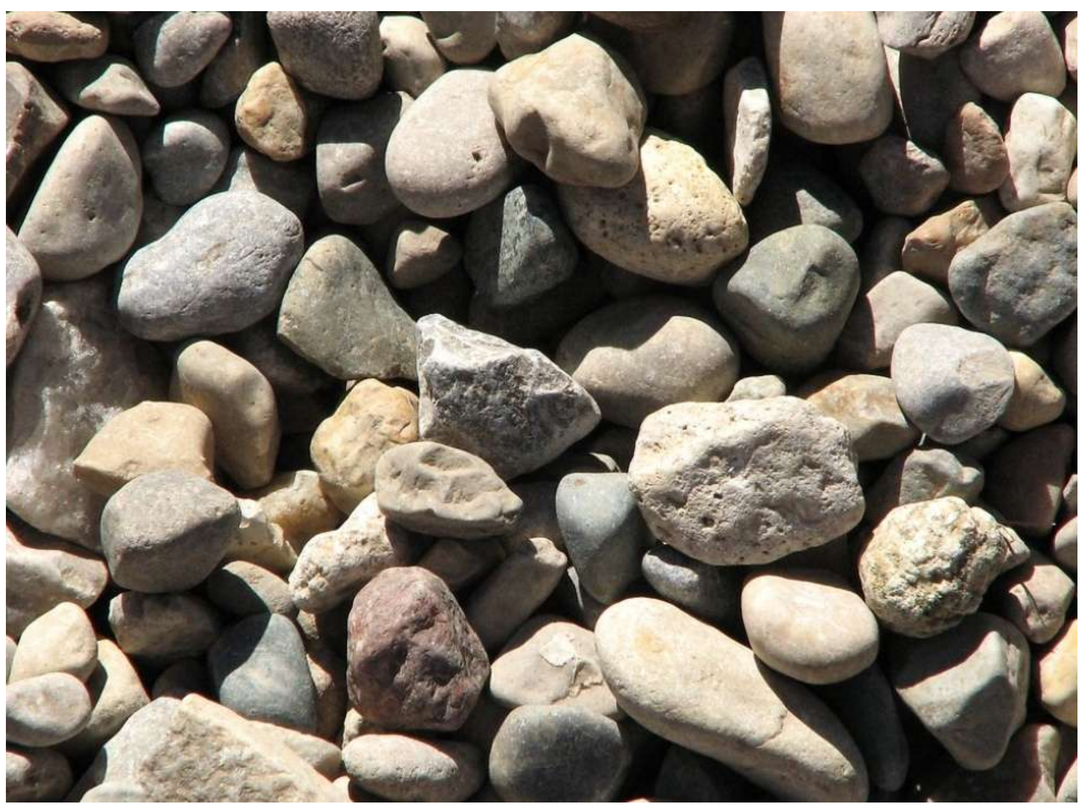
پانی کی عدم موجودگی کا حکم یہ ہے کہ

نجاست کو تین یا زائد مرتبہ پونچھنا
چاہیے یہاں تک کہ تھوڑی بھی
نجاست باقی نہ رہے۔

نجاست اگر بدن یا کپڑے کو لگ
جائے پھر اس حصے کو پانی سے دھونا
چاہیے ۔

جب ہم نماز پڑھنے ٹھہریں تو ہمارا
جسم نجاست سے پاک ہو۔







صحیح جواب سے جملہ جوڑیں

- استنجا — جسم کے اعضاء کو پانی سے دھونے کو ہیں ۔
- وضوء — پانی موجود نہ ہو تو صاف کاغذ یا پتّے یا پتھر کا استعمال کر کے نجاست دور کرنے کو کہتے ہیں ۔
- استجمار — نجاست کو پانی سے صاف کرنے کو کہتے ہیں ۔

صحیح جواب سے جملہ جوڑیں

پانی کا استعمال کب واجب ہے

- قضاء حاجت کے بعد تین بار الگ الگ کاغذ یا پتّے یا پتھر سے صاف کریں تب

پانی کا استعمال ضروری ہے ۔

- قضاء حاجت کے بعد صرف ایک بار ٹشیو پیپر سے صاف کریں تب

پانی کے بغیر اتنی صفائی کافی ہے ۔

- قضاء حاجت کے وقت نجاست بدن اور کپڑے کو لگ جائے تو

کپڑے اور مقام سے نجاست دور کرنا



حضرت عائشہ رضی اللہ فرماتی ہیں
نبی ﷺ کے پاس ایک چھوٹا بچہ
لایا گیا، ، اس بچے نے نبی ﷺ
کے کپڑوں پر پیشاب کیا،
نبی ﷺ نے پانی منگوایا اور اس
حصے کو دھویا۔

بخاری:222



نبی ﷺ نے ایسا اس لیے کیا
کے بچے کا پیشاب نجاست
ہے اور نجاست کو صاف کرنا
ضروری ہے ۔

اگر کپڑوں پر نجاست لگ جائے
تو اس حصے کو دھو لینا چاہیے یا
دوسرا پاک کپڑا پہننا چاہیے ۔

اپنے کپڑے صاف رکھو۔

سورۃ مدثر: 4

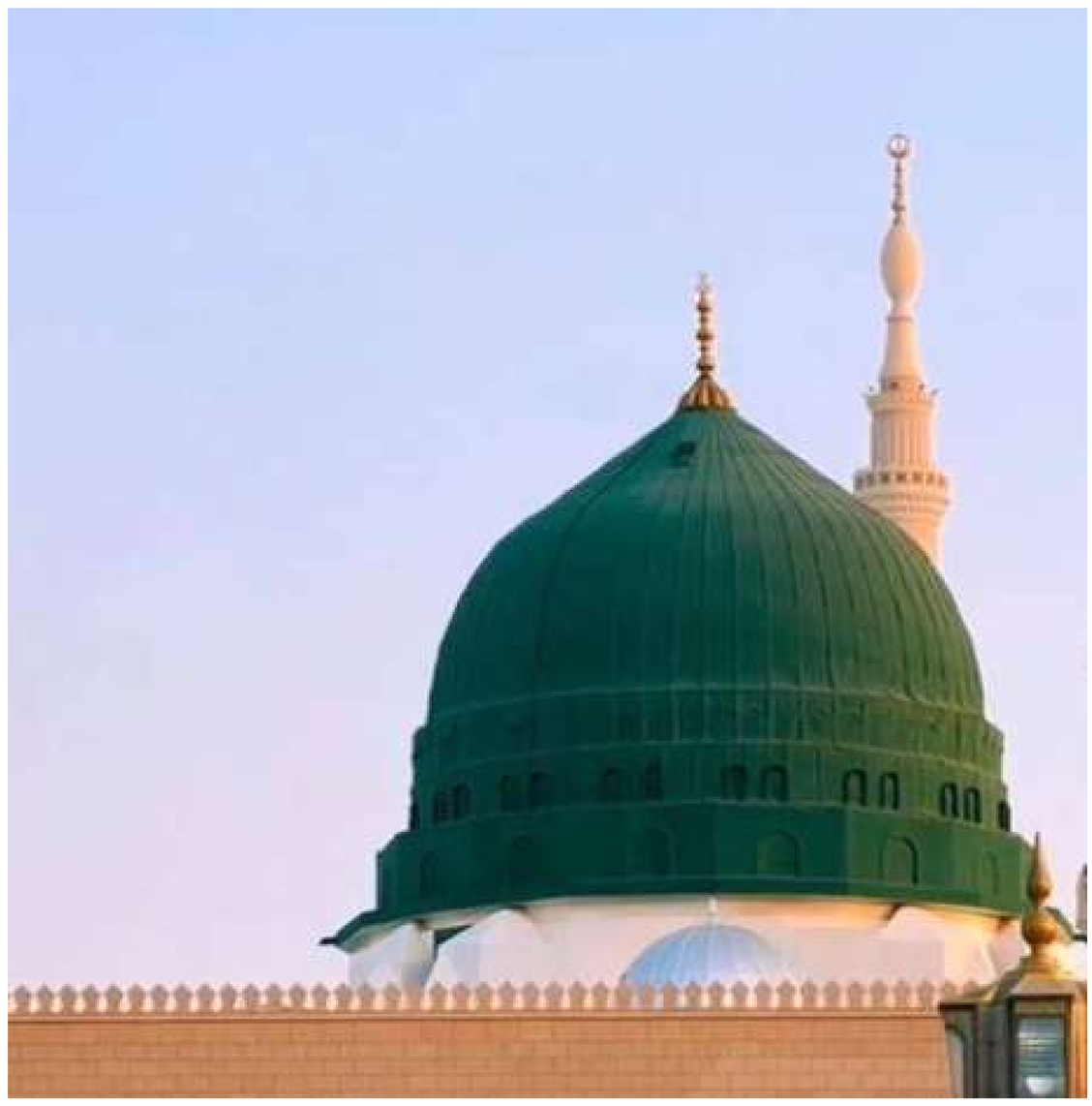


قرآن کی اس آیت میں اللہ
ہمیں کپڑے صاف رکھنے کا
حکم دیتا ہے ۔

جب ہم نماز پڑھتے ہیں، ہم اس
بات کا پورا خیال کرنا چاہیے کہ
ہمارا بدن صاف ہو ، ہمارے
کپڑے صاف ہو اور نماز کی جگہ
بھی صاف ہو ۔



ایک بدوی آدمی مسجد نبوی میں
پیشاب کیا۔ لوگوں نے اسے ڈانٹا۔
نبی ﷺ نے فرمایا اسے کرنے دو۔
جب وہ فارغ ہو گیا تو نبی ﷺ
نے پانی منگوایا اور پیشاب پر بہا دیا
اور بدوی آدمی سے کہا: یہ مسجد
ہے، یہ موزوں نہیں ہے کہ یہاں
پیشاب یا گندگی کریں ۔



مسلم:285

اس بدوی آدمی نے مسجد میں
گندگی کی اور نبی ﷺ اتنے
شفیق تھے کہ انہوں نے اس
بدوی کو نرمی سے نصیحت کی اور
غصہ نہیں کیا۔



صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

بدوی آدمی نے کیا غلط کام کیا؟

- مسجد میں پیشاب کیا۔ ☐
- صحراء میں گندگی کی۔ ☐

نبی ﷺ نے کس چیز سے مسجد کو صاف کیا؟

- پانی سے ☐
- مٹی سے ☐

نبی ﷺ کا نصیحت کرنے کا طریقہ کیسا ہے؟

- نرمی سے ☐
- غصہ سے ☐

صحیح جواب پر ✔ نشان بنائیں

اگر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے بعد یاد آے کہ کپڑوں پر نجاست لگی ہے تو کیا کرنا چاہیے؟

- ویسے ہی نماز پڑھ لینا چاہیے ۔ ☐
- پانی سے کپڑے کے اس حصے کو صاف کرکے نماز پڑھنا چاہیے۔ ☐

نماز کے لیے کن چیزوں کو صاف کرنا چاہیے؟

- اپنے بدن کو ☐
- اپنے کپڑوں کو ☐
- نماز کی جگہ کو ☐

نجاست اور گندگی کون سی چیزیں ہیں؟

- پیشاب ☐
- پاخانہ ☐
- پتھر ☐